

490

آیات نمبر 23 تا 42 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت نزدیک آپہنچی ہے، پچھلی نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کریں، محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی نہ کریں۔ قوم ثمود، لوط، اور آل فرعون کے انجام کی طرف اشارہ۔ ہر سرگزشت کے بعد بار بار مشرکین کو دعوت کہ یہ قرآن نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ قوم ثمود نے بھی برے انجام سے ڈرانے والے
رسولوں کو جھٹلایا فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ
سُعُرٍ ﴿٢٤﴾ اور کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے آدمیوں ہی میں سے ایک آدمی کی اطاعت قبول
کرلیں؟ اگر ہم نے ایسا کیا پھر تو ہم بڑی ہی گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہو جائیں گے
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ کیا ہم سب میں
وہی اس قابل تھا کہ اس پر وحی اتاری گئی ہے؟ نہیں بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ انہیں کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ
کون بڑا جھوٹا اور شیخی خورہ ہے اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ
اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ اے صالح! بیشک ہم ان کے لئے ایک اونٹنی کو آزمائش بنا کر بھیجنے والے
ہیں پس تم صبر کے ساتھ ان کے انجام کا انتظار کرو وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ
بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ اور ان لوگوں کو آگاہ کردو کہ آج کے بعد سارا
پانی اونٹنی اور قوم کے لوگوں کے مابین برابر تقسیم ہو گا اور ہر ایک اپنی باری کے دن

حاضر ہو گا، اللہ کی طرف سے پانی کے لئے ایک دن اونٹنی کی باری اور ایک دن باقی لوگوں کی
باری مقرر کی گئی تھی، جس دن اونٹنی کی باری ہوتی تھی وہ سارا پانی پی جاتی تھی فَنَادَوْا
صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ آخر کار ان لوگوں نے اپنے ایک ساتھی کو پکارا تو اس
نے اونٹنی پر وار کیا اور اس کی کونچیں کاٹ کر اسے ہلاک کر دیا فَكَيْفَ كَانَ
عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۰﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا جو لوگ خبر دار
کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے ان پر ایک مسلسل ہولناک
آواز کا عذاب بھیجا، سو وہ ایسے ہو گئے جیسا کانٹوں کی باڑ کا چورا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو
نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے
والا؟ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ قوم لوط نے بھی خبر دار کرنے والے رسول
کی تکذیب کی اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ
بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ بیشک ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والوں
کے علاوہ ان سب پر کنکریاں برسانے والی آندھی بھیجی اور ہم نے لوط علیہ السلام اور
اس کے گھر والوں کو اپنے فضل و کرم سے عذاب سے پہلے سحر کے وقت وہاں سے
نکال لیا كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ ہر شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ اور حقیقت یہ ہے

کہ لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تھا لیکن ان لوگوں نے اس تنبیہ
میں شک کرتے ہوئے اسے جھٹلا دیا وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَیْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ
اَعْیُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ﴿۳۷﴾ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ انہوں نے لوط
علیہ السلام کے مہمانوں کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا، سو ہم نے ان کی
آنکھیں مٹا دیں کہ اب میرے عذاب اور میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ
صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ﴿۳۸﴾ اور صبح سویرے ہی ان پر عذاب آ پہنچا،
ایک ایسا عذاب جس میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے فَذُوْقُوْا عَذَابِیْ وَ نُذُرِ﴿۳۹﴾ کہ اب
میرے عذاب اور میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴿۴۰﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت
حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ رکوع[۲]
وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ﴿۴۱﴾ اور آل فرعون کے پاس بھی خبر دار کرنے
والے رسول آئے تھے كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِیْزٍ
مُّقْتَدِرٍ﴿۴۲﴾ مگر انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلا دیا آخرکار ہم نے ان پر ایسی
گرفت کی جیسی ایک انتہائی زبردست صاحب اقتدار کی گرفت ہوتی ہے۔